21247-گاڑی کی قیمت پیشگی ادا کردی لیکن گاڑی لینے میں تاخیر ہوگئی توکیا وہ اس کی زکاۃ ادا کرے گا؟

سوال

بنک میں میرے دواکاؤنٹ ہیں، میں ان میں سے ایک میں اپنی تنخواہ رکھتا ہوں، اور دوسرے اکاؤنٹ میں کچھ دوسری رقم ہوتی ہے.

میرا سوال یہ ہے کہ: جب میں دونوں اکاؤنٹ کی رقم اکٹھی کروں تو اس میں زکاۃ ہوگی، اور حال یہ ہے کہ ماہانہ حساب وکتاب میں فرق آتا ہے؟

میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ: میں نے کچھ رقم بطور پہلی قسط گاڑی خریدنے کے لیے ادا کی، لیکن گاڑی خریدنے کی وکیل نے گاڑی منگوانے میں تاخیر کردی حتی کہ ایک سال سے بھی زیادہ وقت ہوگیا، تومیں نے مجبورا دوسری گاڑی خریدلی کہ ایک خودرکھ لوں گا اوردوسری فروخت کردونگا میرا سوال یہ ہے کہ:

1-کیا پہلی قسط جسے ایک سال سے زیادہ ہوچکا ہے پر زکاۃ واجب ہوتی ہے؟

2-اورجب میں نے ایک گاڑی اوریہ نئی گاڑی تھی فروخت کردوں توکیا اس کی قیمت میں زکاۃ ہوگی؟

پسندیدہ جواب

جس رقم پر بھی سال مکمل ہوجائے اوروہ نصاب کے مطابق ہوچاہے وہ رقم تنخواہ کی ہویا دوسری آمدن سے یا کسی نے وہ رقم ہبہ اورعطیہ کی ہویا وراثت میں ملی ہو، اس کی زکاۃ ادا کی جائے گی، اور منافع کو اصل مال کے ساتھ ملایا جائے گا.

آپ نے جوگاڑی کی قیمت میں سے پہلی قسط ادا کی اوروہ خریدنے والے نے حاصل کرلی اس میں کوئی زکاۃ نہیں، چاہے گاڑی کے حصول میں تاخیر ہوگئی ہو.

اوراگردوسری گاڑی استعمال کی نیت سے خریدی گئی، اورپھر آپ نے اسے ضرورت نہ ہونے کی بنا پر فروخت کردیا تواس کی قیمت میں اس وقت زکاۃ نہیں جب تک کہ اس پر سال مکمل نہیں ہوتا.